جدید نصاب کے عین مطابق

مہران

آسان اردو

تیسری جماعت کے لیے

پراجیکٹ ڈائریکٹر: غلام شبیر عطاری

مصنف: شیخ ندیم تصور

نظرِ ثانی: وکیلہ ندیم

پروڈکشن مینیجر: محمد شاہد

تزئین کار: موٹف کرایٹرز

پبلشرز: زم زم سائنس پبلکیشن

کراچی، سکھر، لاہور

فہرست

نمبر شمار	سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
1	سبق نمبر 1	حروف ہجا کی پہچان ا آ ب پ	
2	سبق نمبر 2	ت ث ج چ	
3	سبق نمبر 3	ح خ د ذ	
4	سبق نمبر 4	ر ز ژ س	
5	سبق نمبر 5	ش ص ض ط	
6	سبق نمبر 6	ظ ع غ ف	
7	سبق نمبر 7	ق گ ل م	
8	سبق نمبر 8	ن و ہ ء	
9	سبق نمبر 9	ی ے	
10	سبق نمبر 10	ٹ ڈ ڑ ک	
11	سبق نمبر 11	گھ لھ مھ نھ	
12	سبق نمبر 12	بھ پھ تھ ٹھ	
13	سبق نمبر 13	جھ چھ دھ ڈھ	
14	سبق نمبر 14	ڑھ کھ	
15	سبق نمبر 15	اردو اور سندھی حروف	
16	سبق نمبر 16	خدا کی شان (نظم)	

نمبر شمار	سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
17	سبق نمبر 17	اللہ جل جلالہٗ	
18	سبق نمبر 18	پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم	
19	سبق نمبر 19	بات چیت	
20	سبق نمبر 20	کہنا بڑوں کا مانو (نظم)	
21	سبق نمبر 21	قرآن مجید	
22	سبق نمبر 22	دِنوں کے نام	
23	سبق نمبر 23	تارے (نظم)	
24	سبق نمبر 24	قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ	
25	سبق نمبر 25	ہمدردی	
26	سبق نمبر 26	موسم	
27	سبق نمبر 27	بڑھے چلو	
28	سبق نمبر 28	مرزا قلیچ بیگ	
29	سبق نمبر 29	بلّی	
30	سبق نمبر 30	کسان	
31	سبق نمبر 31	دُعا	
32	سبق نمبر 32	ایک سے سو تک گنتی	

سبق نمبر 1

ا

یہ انار ہے۔

آ

یہ آم ہے۔

ب

یہ بِلّی ہے۔

پ

یہ پتّا ہے۔

اَنار	اَن ار
بِلّی	بِ ل ل ی
آم	آ م
پتّا	پَ تُ ت ا

سبق نمبر 2

ت

یہ تالا ہے۔

ث

یہ ثمر ہے۔

ج

یہ جَہاز ہے۔

چ

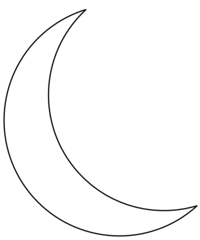

یہ چاند ہے۔

تالا	ت ا ل ا
ثمر	ثَ م َ ر
جَہاز	جَ ہ ا ز
چاند	چ ا ن د

ح

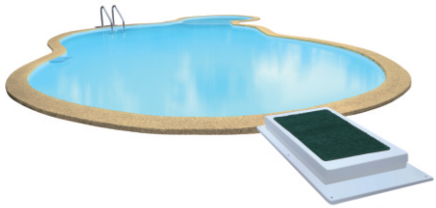

یہ حَوض ہے۔

خ

یہ خرگوش ہے۔

د

یہ دَوات ہے۔

ذ

یہ ذَخیرہ ہے۔

حَوض	ح وض
خرگوش	خ رگ وش
دَوات	دَوات
ذخیرہ	ذ خ ی رہ

مشق

مثال کے مطابق تصویر کے نام کا پہلا حرف لکھیں۔

ا

پ

ت

ج

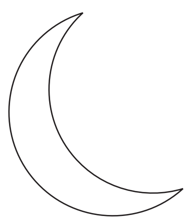

چ

ذ

سبق نمبر 4

ر

یہ ریل ہے۔

ز

یہ زنجیر ہے۔

ژ

یہ اژدُہا ہے۔

س

یہ سورج ہے۔

ریل	ر ے ل
زنجیر	ز ن ج ی ر
اژدُہا	ا ژ د ہ ا
سورج	س و ر ج

سبق نمبر 5

ش

یہ شیر ہے۔

ص

یہ صراحی ہے۔

ض

یہ ضَعِیف ہے۔

ط

یہ طوطا ہے۔

شیر	ش ے ر
ضَعِیف	ض ع ی ف
صراحی	ص را ح ی
طوطا	ط و طا

سبق نمبر 6

ظ

یہ ظَفر ہے۔

ع

یہ عُقاب ہے۔

غ

یہ غُبّارا ہے۔

ف

یہ فوجی ہے۔

ظَفر	ظ ف ر
عُقاب	ع ق ا ب
غُبّارا	غ ب ا ر ا
فوجی	ف و ج ی

مشق

مثال کے مطابق تصویر کو دیکھیں اور اس کے ابتدائی حرف پر دائرہ لگائیں۔

	ڑ	ز	**ر**
	ش	**س**	ص
	س	ض	**ش**
	ط	ظ	ع
	ق	ک	**ف**
	ع	غ	ک

سبق نمبر 7

ق

یہ قلم ہے۔

گ

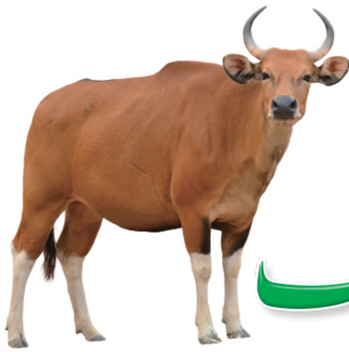

یہ گائے ہے۔

ل

یہ لوہار ہے۔

م

یہ میز ہے۔

قلم	ق ل م
لوہار	ل و ہ ا ر
گائے	گ ا ء ے
میز	م ے ز

سبق نمبر 8

ن

یہ نَل ہے۔

و

یہ وَرق ہے۔

ہ

یہ ہِرَن ہے۔

ء

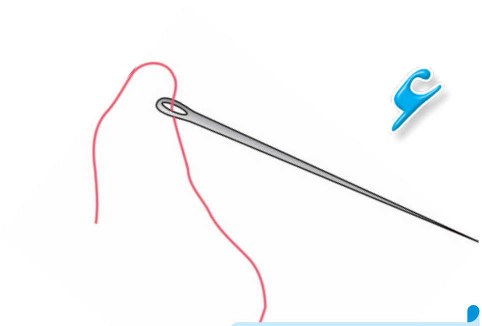

یہ سُوئی ہے۔

نل	ن ل
وَرق	وَ رق
ہِرَن	ہِ رَ ن
سُوئی	سُ و ء ی

سبق نمبر 9

ی ے

یہ یکّہ ہے۔

یکّہ	ی ک ک ہ

دُہرائی

ا	آ	ب	پ	ت	ٹ	ث	ج
چ	ح	خ	د	ڈ	ذ	ر	ڑ
ز	ژ	س	ش	ص	ض	ط	ظ
ع	غ	ف	ق	ک	گ	ل	م
	ن	و	ہ	ء	ی	ے	

مشق

ہر تصویر کے نیچے اس کا نام لکھیں۔

بیل

میز

لوہار

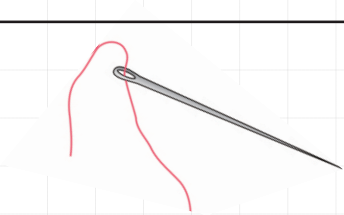

سوئی

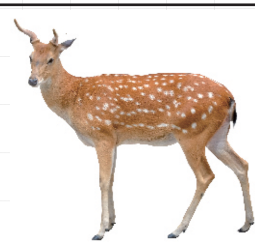

ہرن

یکہ

سبق نمبر 10

ٹ

ٹ

یہ ٹوپی ہے۔

ڈ

ڈ

یہ ڈاکیا ہے۔

ڑ

ڑ

یہ پگڑی ہے۔

ک

ک

یہ کتاب ہے۔

ٹوپی	ٹ و پ ی
پگڑی	پ گ ڑ ی
ڈاکیا	ڈ ا ک ی ا
کتاب	ک ت ا ب

سبق نمبر 11

گھ

یہ گھوڑا ہے۔

لھ

یہ چولھا ہے۔

مھ

یہ کمھار ہے۔

نھ

یہ ننھا ہے۔

گھوڑا	گھ و ڑ ا
کمھار	ک مھ ا ر

چولھا	چ و لھ ا
ننھا	ن نھ ا

سبق نمبر 12

بھ
پ

یہ بھیڑ ہے۔

پھ
ڤ

یہ پھول ہے۔

تھ
ث

یہ تھیلا ہے۔

ٹھ
ث

یہ ٹھیلا ہے۔

بھیڑ	بھ ے ڑ
پھول	پھ و ل
تھیلا	تھ ے ل ا
ٹھیلا	ٹھ ے ل ا

مشق

حرف کو تصویر سے ملائیں۔

ٹ

ک

ڑ

گھ

بھ

پھ

سبق نمبر 13

جھ

ج

یہ جھولا ہے۔

چھ

چ

یہ چھتری ہے۔

دھ

د

یہ دھوبی ہے۔

ڈھ

ڈ

یہ ڈھول ہے۔

جھولا	جھ و ل ا
دھوبی	دھ و ب ی
چھتری	چھ ت ر ی
ڈھول	ڈھ و ل

سبق نمبر 14

ڑھ

ڑھ

یہ سیڑھی ہے۔

سیڑھی	س ی ڑھ ی

کھ

ک

یہ کھاٹ ہے۔

کھاٹ	کھاٹ

دہرائی

گھ	لھ	مھ	نھ	بھ
پھ	تھ	ٹھ	جھ	چھ
دھ	ڈھ	ڑھ	کھ	

مشق

مثال کے مطابق تصویر کے نام کے پہلے حرف پر (✓) کا نشان لگائیں۔

ج ح جھ

چ چھ س

د ڈ دھ

ڈھ ڑ ڈ

ش س ط

ک کھ گ

سبق نمبر 15

اُردو	سندھی	اُردو	سندھی	اُردو	سندھی
ا	ا	ٹھ	ٺ	د	د
ب	ب	ث	ث	دھ	ڌ
بھ	ڀ	ج	ج	ڈ	ڊ
پ	پ	جھ	جھ	ڈھ	ڍ
پھ	ڦ	چ	چ	ذ	ذ
ت	ت	چھ	ڇ	ر	ر
تھ	ٿ	ح	ح	رھ	
ٹ	ٽ	خ	خ	ڑ	ڙ

اُردو	سندھی	اُردو	سندھی	اُردو	سندھی
ڑھ	ڙھ	ع	ع	لھ	لھ
ز	ز	غ	غ	م	م
ژ		ف	ف	مھ	
س	س	ق	ق	ن	ن
ش	ش	ک	ڪ	نھ	
ص	ص	کھ	ک	و	و
ض	ض	گ	گ	ہ	ھ
ط	ط	گھ	گھ	ء	ء
ظ	ظ	ل	ل	ی ے	ي

سبق نمبر 16

خدا کی شان

خلاصہ

زمین و آسمان اور تمام جہانوں کا مالک اللہ ہے جس نے ہمیں پیدا کیا اور وہی ہماری پرورش کرتا ہے اور وہی ہماری مدد بھی کرتا ہے۔اس نے دیکھنے اور سننے کی صلاحیت عطا کی۔کام کرنے کے لیے ہاتھ پاؤں دیے اور بولنے کے لیے زبان دی اور سننے کے لیے کان دیے۔ہمیں اللہ کی عبادت کرنی چاہیے اور اللہ سے ڈرنا چاہیے۔

اشعار کی تشریحات

زمین و آسمان تیرا
ہے سارا یہ جہاں تیرا

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ زمین و آسمان کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے۔اور تمام جہانوں کا اور کائنات کا مالک بھی صرف اللہ ہے۔

تو ہی خالق ہمارا ہے
تمہارا ہی سہارا ہے

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارا خالق ہے۔اللہ تعالیٰ ہماری پرورش کرتا ہے اور ہماری مدد بھی کرتا ہے۔

ہمیں پیدا کیا تو نے
کیا سب کچھ عطا تو نے

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں اللہ نے ہمیں پیدا کیا اور ہمیں دنیا کی ساری نعمتیں عطا کیں۔

دیے سننے کے لیے کان
دی بولنے کے لیے زبان

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں دیکھنے اور سننے کی صلاحیت دی۔یعنی دیکھنے کے لیے آنکھیں دیں اور سننے کے لیے کان دیے۔

تیری تسبیح کرتے ہیں
خدا ہم تجھ سے ڈرتے ہیں

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ انسان کو اللہ کی حمد وثنا کرنا چاہیے۔یعنی اللہ کی عبادت کرنی چاہیے اور اللہ سے ڈرتے رہنا چاہیے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) زمین و ___آسمان___ تیرا۔

(ب) تمہارا ہی سہارا ___ہے___۔

(ج) ___ہمیں___ پیدا کیا تو نے۔

(د) کیا سب کچھ ___عطا___ تو نے۔

سبق نمبر 17

اللہ جل جلالہ

خلاصہ

اللہ ہم سب کا مالک ہے۔ ہم سب کو اللہ نے پیدا کیا ہے۔ یہ زمین، آسمان، چاند، سورج، پہاڑ، دریا اور سمندر سب اسی نے بنائے۔ اسی نے ہمارے لیے اناج اور سبزے اگائے۔ ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں اور اسی سے مدد مانگتے ہیں۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ہم سب کا ___مالک___ اللہ ہے۔

(ب) ہم اللہ کی ___عبادت___ کرتے ہیں۔

(ج) ہم سب اللہ سے ___دعا___ مانگتے ہیں۔

(د) یہ پہاڑ، دریا ___سمندر___ سب اللہ نے پیدا کیے ہیں۔

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع
زمین	زمینیں
عبادت	عبادات
سویرا	سویرے

واحد	جمع
ستارا	ستارے
زمانہ	زمانے

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد
آسمان	زمین
چاند	سورج
لکھنا	پڑھنا

الفاظ	متضاد
آنا	جانا
اندر	باہر
فائدہ	نقصان

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) سورج ہمیں دیتا ہے:

(i) روشنی ✓ (ii) اندھیرا (iii) پریشانی

(ب) ہم سب کا مالک ہے:

(i) فرشتہ (ii) اللّٰہ ✓ (iii) آسمان

(ج) چاند چمکتا ہے:

(i) دن کو (ii) رات کو ✓ (iii) صبح سویرے

(د) ستارے ہوتے ہیں:

(i) زمین میں (ii) پہاڑ میں (iii) آسمان میں ✓

سبق نمبر 18

پیارے رسول ﷺ

خلاصہ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پیارے رسول ہیں۔ آپؐ عرب کے مشہور شہر مکہ میں پیدا ہوئے۔ آپؐ کی آمد سے پہلے عرب کے لوگ بہت بگڑ چکے تھے اور حق کا راستہ بھول چکے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو ایک بنانے کے لیے اور سیدھے راستے پر چلانے کے لیے ہمارے پیارے رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نبی بنا کر بھیجا۔ آپؐ نے ان کو اچھی اچھی باتیں بتائیں اور سیدھا راستہ دکھایا۔

مشق

کالم الف کو کالم ب سے ملائیں۔

الف	ب
حضرت محمد ﷺ	سیدھی راہ دکھائی۔
بگڑے ہوئے انسانوں کو	حکم فرمایا۔
نیکی کرنے کا	آخری نبی۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) حضرت محمد ﷺ ہمارے پیارے ___رسول___ ہیں۔

(ب) مکہ کے لوگ بہت بگڑ ___چکے___ تھے۔

(ج) ان میں طرح طرح کی ___برائیاں___ موجود تھیں۔

(د) سارے عالم کے لیے ___رحمت___ بن کر آئے۔

(ہ) آپ ﷺ نے ہم سب کو ___نیکی___ کرنے کا حکم فرمایا۔

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
راستہ	راستے	پیارا	پیارے
برائی	برائیاں	رحمت	رحمتیں
سچا	سچے		

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) فرمایا کرنے سب آپ ﷺ نے نیکی ہم کو کا حکم۔

(ب) محمد ﷺ ہیں پیارے حضرت رسول ہمارے۔

(ج) موجود برائیاں ان میں طرح کی تھیں طرح۔

(د) انسانوں سیدھی آپ ﷺ بگڑے کو راہ دکھائی ہوئے نے۔

(ہ) مکے ہوئے کے عرب مشہور میں شہر پیدا آپ ﷺ۔

درست جملے

(الف) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سب کو نیکی کرنے کا حکم فرمایا۔

(ب) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پیارے رسول ہیں۔

(ج) ان میں طرح طرح کی برائیاں موجود تھیں۔

(د) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بگڑے ہوئے انسانوں کو سیدھی راہ دکھائی۔

(ہ) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرب کے مشہور شہر مکہ میں پیدا ہوئے۔

سبق نمبر 19

بات چیت

خلاصہ

میرا نام ایاز ہے۔ میرے والد کا نام نواز ہے۔ میرے دو بھائی ہیں اور ایک بہن ہے۔ میرا گھر بہت خوبصورت ہے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) میرا نام ___ایاز___ ہیں۔

(ب) ہم دو ___بھائی___ ہیں۔

(ج) میری ایک ___بہن___ ہے۔

(د) ہمارا گھر ___خوبصورت___ ہے۔

درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) ایاز کے والد کا نام ہے:

(i) فیاض (ii) نواز ✓ (iii) نیاز

(ب) ایاز کا گھر ہے:

(i) بڑا (ii) چھوٹا (iii) خوبصورت ✓

(ج) ایاز والے بھائی ہیں:

(i) دو (ii) تین ✓ (iii) چار

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
بہن	بہنیں	برآمدہ	برآمدے
کمرا	کمرے	بڑا	بڑے
بیٹا	بیٹے	کتاب	کتابیں

درج ذیل الفاظ کے مؤنث لکھیں۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
والد	والدہ	استاد	استانی
بھائی	بہن	خادم	خادمہ
راجا	رانی		

سبق نمبر 20

کہنا بڑوں کا مانو

خلاصہ

اس نظم کے شاعر ''مولانا الطاف حسین حالی ہیں''۔اس نظم میں شاعر نے بچوں کو مخاطب کیا ہے اور انہیں سمجھانے کی کوشش کی ہے کہ اے پیارے بچو! کم عقلوں! تمہارے سر پر جو والدین کا سایہ ہے، اصل میں وہ خدا کی ایک نعمت ہے۔اگر تم اپنے والدین کا کہنا نہیں مانو گے تو تمہیں بہت مشکلات کا سامنا کرنا ہوگا۔تمہاری کوئی عزت نہیں ہوگی۔تمہیں اپنے اچھے اور برے کا کوئی علم نہیں ہے۔تمہاری عقل بھی تمہاری چھوٹی عمر کی طرح کم ہے۔اگر تم بڑ آدمی بننا چاہتے ہو تو اپنے بڑوں کا کہنا مانو۔ان کی عزت کرو تاکہ باعزت اور کامیاب زندگی گزار سکو۔اسی میں تمہاری بھلائی ہے۔

اشعار کی تشریحات

اے بھولے بھالے بچو! نادانو! ناتوانو!
سر پر بڑوں کا سایہ، سایہ خدا کا جانو
چاہو اگر بڑائی،
کہنا بڑوں کا مانو۔

حوالہ: مندرجہ بالا بند ہماری اردو کی کتاب کی نظم ''کہنا بڑوں کا مانو'' سے لیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر ''الطاف حسین حالی''ہیں۔

تشریح: مندرجہ بالا بند میں شاعر بچوں کو مخاطب کر کے کہتے ہیں کہ اے بھولے بھالو! کم عقلوں تمہارے سر پر والدین کا سایہ اصل میں خدا کا سایہ ہوتا ہے۔اگر تم بڑا آدمی بننا چاہتے ہو تو اپنے بڑوں کا کہنا مانو۔اسی میں تمہاری بھلائی ہے ۔

ماں باپ کے عزیزو، مانا نہ جس نے کہنا،
دشوار ہے جہاں میں، عزت سے اس کا رہنا،
چاہو اگر بڑائی،
کہنا بڑوں کا مانو۔

تشریح: مندرجہ بالا بند میں شاعر بچوں کو مخاطب کر کے کہتے ہیں کہ اے ماں باپ کے پیاروں اگر تم نے اپنے ماں باپ کا کہنا نہ مانا تو تمہیں دنیا میں بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا ہوگا۔تمہیں عزت کی نظر سے نہیں دیکھا جائے گا۔اگر تم بڑآدمی بننا چاہتے ہو تو اپنے بڑوں کا کہنا مانو۔اسی میں تمہاری بھلائی ہے۔

تم کو خبر نہیں کچھ، اپنے بُرے بھلے کی،
جتنی ہے عمر چھوٹی، اتنی ہے عقل چھوٹی،
چاہو اگر بڑائی،
کہنا بڑوں کا مانو۔

تشریح: مندرجہ بالا بند میں شاعر بچوں کو مخاطب کر کے کہتے ہیں کہ تم ابھی چھوٹے ہو، تمہیں اپنے اچھے اور بُرے کا پتہ نہیں ہے ۔جتنی ہی تمہاری عمر چھوٹی ہے اتنی ہی تمہاری عقل کم ہے۔اگر تم بڑا آدمی بننا چاہتے ہو تو اپنے بڑوں کا کہنا مانو۔اسی میں تمہاری بھلائی ہے۔

مشق

کالم الف کو کالم ب سے ملائیں۔

الف	ب
اے بھولے بھالے	بڑائی
چاہو اگر	بچو
دشوار ہے	کا رہنا
عزت سے اس	جہاں میں

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) سر پر بڑوں کا ___سایہ___

(ب) ماں باپ کے ___عزیز و___

(ج) کہنا بڑوں کا ___مانو___

(د) جتنی ہے ___عمر___ چھوٹی

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
بڑا	بڑے	دشواری	دشواریاں
نظم	نظمیں	خبر	خبریں
برا	برے	اچھا	اچھے

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
سر	طالب علم	بڑے	چھوٹے
دشواری	آسانی	چھوٹی	بڑی
ماں	بیٹی	دنیا	آخرت

سبق نمبر 21

قرآن مجید

خلاصہ

اللہ پاک نے اپنی آخری کتاب ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل فرمائی ۔ اسے قرآن مجید کہا جاتا ہے۔ یہ عربی زبان میں ہے۔اس میں نبیوں کا ذکر اور دین کی باتیں ہیں۔ ہمیں ان باتوں پر عمل کرنا چاہیے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) روزانہ اس پاک کتاب کی ___تلاوت___ کرنی چاہیے۔

(ب) ہمیں قرآن مجید کی ___تعلیم___ حاصل کرنی چاہیے۔

(ج) ہمیں ان ___باتوں___ پر عمل کرنا چاہیے۔

(د) ___قرآن مجید___ اللہ کی پاک کتاب ہے۔

درست ہجا والے حرف پر (✓) کا نشان لگائیں۔

	(i)	(ii)	(iii)
(الف)	کتاب ✓	قتاب	کطاب
(ب)	عربے	اربی	عربی ✓
(ج)	عاخری	آخری ✓	آخرے
(د)	ذکر ✓	زکر	ضکر
(ہ)	امل	عمل ✓	عمیل

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
کتاب	کتابیں	نبی	انبیاء
زبان	زبانیں	دین	ادیان
عمل	اعمال	تعلیم	تعلیمات

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) ہے کتاب پاک کی اللہ مجید قرآن

(ب) ہے یہ زبان میں عربی

(ج) میں ذکر کا نبیوں میں اس کی دین باتیں اور

(د) چاہیے حاصل کرنی قرآن مجید کو ہمیں تعلیم

(ہ) تلاوت روزانہ کتاب اس پاک کی چاہیے کرنی

درست جملے

(الف) قرآن مجید اللہ کی پاک کتاب ہے۔

(ب) یہ عربی زبان ہے۔

(ج) اس میں نبیوں کا ذکر اور دین کی باتیں ہیں۔

(د) ہمیں قرآن مجید کی تعلیم حاصل کرنی چاہیے۔

(ہ) روزانہ اس پاک کتاب کی تلاوت کرنی چاہیے۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
آخری	پہلا	روزانہ	کبھی کبھار
دن	رات	پڑھنا	لکھنا
کتاب	کاپی		

درج ذیل الفاظ کے مؤنث لکھیں۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
بھائی	بہن	دھوبی	دھوبن
باپ	ماں	شیر	شیرنی
استاد	استانی	ملازم	ملازمہ

درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
پاک	مقدس	نازل ہونا	اتارنا
ذکر	یاد کرنا	نبی	رسول
تعلیم	علم		

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

قرآن مجید	قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب
کتاب	ہماری سائنس کی کتاب میں بہت معلومات ہے۔
عمل	ہمیں اچھی باتوں پر عمل کرنا چاہیے۔
تلاوت	علی روزانہ قرآن پاک کی تلاوت کرتا ہے۔
روزانہ	احمد روزانہ ورزش کرتا ہے۔

سبق نمبر 22

خلاصہ

ایک ہفتے میں سات دن ہوتے ہیں۔ ایک مہینے میں چار ہفتے ہوتے ہیں۔ ایک سال میں بارہ مہینے ہوتے ہیں۔

ہفتے کے دنوں کے نام یہ ہیں۔

ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ

سنڌيءَ ۾ هفتي جي ڏينهن جا نالا:

ڇنڇر	آچر	سومر	اڱارو	اربع	خميس	جمعو

مشق

اُردو اور سندھی ہم ناموں کو ملایئے۔

الف	ب
پیر	اڱارو
منگل	سومر
بدھ	خميس
جمعرات	اربع

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) سال میں بارہ ___مہینے___ ہوتے ہیں۔

(ب) ___ہفتے___ میں سات دن ہوتے ہیں۔

(ج) ___مہینے___ میں چار ہفتے ہوتے ہیں۔

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
مہینہ	مہینے	خیال	خیالات
ہفتہ	ہفتے	دن	دنوں
چیز	چیزیں		

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) ہوتے بارہ ہیں سال میں ایک مہینے

(ب) ہوتے چار ہفتے ہیں ایک میں مہینے

(ج) ہفتے میں دن ہوتے ہیں سات ایک

درست جملے:

(الف) ایک سال میں بارہ مہینے ہوتے ہیں۔

(ب) ایک مہینے میں چار ہفتے ہوتے ہیں۔

(ج) ایک ہفتے میں سات دن ہوتے ہیں۔

سبق نمبر 23

تارے

خلاصہ

اس نظم میں شاعر نے تاروں کی روشنی اور چمک کی تعریف کی ہے۔شاعر کہتے ہیں ۔ کہ روشن اور جگمگ کرتے تارے اچھے لگتے ہیں۔ جب تارے چمکتے ہیں تو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے آپس میں آنکھ مچولی کھیل رہے ہیں۔آسمان پر جب کالے بادل چھا جاتے ہیں تو ان میں تارے چھپ جاتے ہیں۔ تاروں کی پیاری صورت دیکھ کر شاعر کا دل چاہتا ہے کہ کبھی تارے ہمارے پاس بھی آئیں۔

اشعار کی تشریحات

کیسے اچھے، کیسے پیارے
روشن روشن، جگ مگ تارے

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ روشن (جگمگ کرتے) تارے اچھے اور پیارے لگتے ہیں۔

کھیل رہے ہیں، آنکھ مچولی
آپس میں کرتے ہیں اشارے

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ جب تارے چمکتے ہیں تو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے یہ آپس میں آنکھ مچولی کھیل رہے ہیں۔

کالی بدلی آتی ہے جب
چھپ جاتے ہیں اس میں سارے

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ جب آسمان پر کالے بادل چھا جاتے ہیں تو سارے تارے اس میں چھپ جاتے ہیں۔

پیاری صورت دیکھ کے اُن کی
میرا دل بس یہی پکارے

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ تاروں کی پیاری صورت دیکھ کر میرا صرف یہ ہی پکارتا ہے!

دور ہی سے مت چمک دکھاؤ
آؤ کبھی تم پاس ہمارے

تشریح: اس شعر میں شاعر تاروں سے کہتے ہیں کہ دور سے اپنی چمک نہیں دکھاؤ۔ کبھی ہمارے پاس بھی تو آؤ۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) کیسے اچھے کیسے پیارے۔
(ب) روشن روشن، جگ مگ تارے۔
(ج) کالی بدلی آتی ہے جب
(د) چھپ جاتے ہیں اس میں سارے

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

تارے	آسمان پر ستارے چمک رہے ہیں۔
کھیل	بچے کھیل رہے ہیں۔
صورت	احمد کی صورت اچھی ہے۔
چمک	رات کو تارے چمکتے ہیں۔
دل	اصغر کا دل بہت بڑا ہے۔

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع
ستارا	ستارے
اچھا	اچھے
دوری	دوریاں

واحد	جمع
اشارا	اشارے
صورت	صورتیں
کالا	کالے

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد
دور	قریب
زمین	آسمان
سارے	تھوڑے

الفاظ	متضاد
روشنی	اندھیرا
کبھی کبھی	روزانہ

درج ذیل الفاظ کے مؤنث لکھیں۔

مذکر	مؤنث
راجا	رانی
چڑا	چڑیا
چچا	چچی

مذکر	مؤنث
بھینسا	بھینس
نوکر	نوکرانی

سبق نمبر 24

قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ

خلاصہ

ہماراوطن پاکستان قائداعظم کی کوشش سے حاصل کیا گیا۔قائداعظم کراچی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلم کراچی میں حاصل کی۔انگلستان سے وکالت کا امتحان پاس کیا۔انہوں نے پاکستان بنانے میں بڑی محنت کی اور اللہ نے انہیں کامیاب کیا۔اس طرح 14 اگست 1947ء کو پاکستان بن گیا۔ 11 ستمبر 1948ء کو قائداعظم نے وفات پائی۔ان کا مزار کراچی میں ہے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ہمارے وطن کا نام ___پاکستان___ ہے۔

(ب) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے ابتدائی تعلیم ___کراچی___ میں حاصل کی۔

(ج) وکالت کے ساتھ ___پاکستان___ بنانے کی کوشش بھی کرتے رہے۔

(د) پاکستان بننے کے ایک سال بعد وہ اللہ کو ___پیارے___ ہو گئے۔

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) ہمارے وطن کا نام ہے:

(i) بنگلہ دیش (ii) ایران (iii) پاکستان ✓

(ب) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے وکالت کا امتحان پاس کیا:

(i) امریکا سے (ii) انگلستان سے ✓ (iii) چین سے

(ج) پاکستان وجود میں آیا:

(i) 1957ء میں (ii) 1947ء میں ✓ (iii) 1967ء میں

(د) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کا مزار ہے:

(i) کراچی میں ✓ (ii) لاہور میں (iii) کوئٹہ میں

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) ہمارے وطن کا نام پاکستان ہے۔ ✓

(ب) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ لاہور میں پیدا ہوئے۔ ✗

(ج) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے ابتدائی تعلیم کراچی میں حاصل کی۔ ✓

(د) 1974ء میں پاکستان وجود میں آیا۔ ✗

(ہ) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کا مزار سیالکوٹ میں ہے۔ ✗

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
تعلیم	تعلیمات	پیارا	پیارے	کامیابی	کامیابیاں
امتحان	امتحانات	مہربانی	مہربانیاں	مزار	مزارات

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) پاکستان گئے بننے اللہ کو کے سال بعد وہ ہوا ایک پیارے۔

(ب) امتحان سے پاس کا کیا انگلستان وکالت۔

(ج) شہر سندھ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کے میں ہوئے کراچی پیدا۔

(د) پاکستان وطن کا ہمارے ہے نام ہے۔

(ہ) میں وجود ۱۹۴۷ء آیا پاکستان میں۔

درست جملے:

(الف) پاکستان بننے کے ایک سال بعد وہ اللہ کو پیارے ہو گئے۔

(ب) انگلستان سے وکالت کا امتحان پاس کیا۔

(ج) قائداعظم سندھ کے شہر کراچی میں پیدا ہوئے۔

(د) ہمارے وطن کا نام پاکستان ہے۔

(ہ) پاکستان 1947ء میں وجود میں آیا۔

درج ذیل الفاظ کے مؤنث لکھیں۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
مالک	مالکن	شیر	شیرنی	بکرا	بکری
ماموں	ممانی	ابا	امی	دادا	دادی

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
ابتداء	انتہا	آزادی	غلامی	کامیابی	ناکامی
جوان	بوڑھا	شہر	گاؤں		

سبق نمبر 25

ہمدردی

خلاصہ

رات ہو چکی تھی لیکن بلبل اپنے گھونسلے تک نہیں پہنچ پایا۔ اور اندھیرے کی وجہ سے راستہ بھول جانے کی وجہ سے اداس ہو گیا۔ وہاں ایک جگنو آیا اور اس نے اپنی روشنی کی وجہ سے اس کی رہنمائی کی۔ اور اس طرح بلبل اپنی منزل تک پہنچ گیا۔ اگر جگنو بلبل کی مدد نہیں کرتا تو بے چارہ بلبل اپنے گھونسلے تک نہیں پہنچ پاتا۔ مختصر یہ کہ جو لوگ دوسروں کے کام آتے ہیں وہی لوگ دنیا میں اچھے ہوتے ہیں۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ہر طرف ___اندھیرا___ چھا گیا تھا۔

(ب) ___درخت___ پر ایک بلبل اداس بیٹھا تھا۔

(ج) ہیں لوگ وہی جہاں میں ___اچھے___ ۔

(د) آتے ہیں جو کام ___دوسرے___ کے۔

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) بلبل نے کہا، اب میں شہر تک کیسے جاؤں۔ ✗

(ب) جگنو بولا، اللہ نے مجھے روشنی دی ہے۔ ✓

(ج) میں تمھارے راستے میں روشنی کروں گا۔ ✓

(د) درخت پر ایک بلبل بہت خوش بیٹھا تھا۔ ✗

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) ہر طرف چھا گیا تھا:

(i) سویرا (ii) اندھیرا ✓ (iii) رنگ

(ب) درخت پر ایک اداس بیٹھا تھا:

(i) کوا (ii) کبوتر (iii) بلبل ✓

(ج) اس کے قریب ایک اڑ رہا تھا:

(i) جگنو ✓ (ii) جہاز (iii) باز

(د) بھائی مت گھبراؤ:

(i) روشنی سے (ii) طوفان سے (iii) اندھیرے سے ✓

سبق نمبر 26

موسم

خلاصہ

سال میں چار موسم ہوتے ہیں۔ سرہی، گرمی، خزاں اور بہار۔ گرمی میں گرم ہوائیں چلتی ہیں۔ سردی میں ٹھنڈی ہوائیں چلتی ہیں۔ خزاں میں درختوں سے پتے جھڑ جاتے ہیں اور باغات میں عجیب سی ویرانی چھا جاتی ہے۔ بہار کا موسم بہت خوشگوار ہوتا ہے۔ ہر طرف ہریالی ہی ہریالی ہوتی ہے۔ نئے پتے نکلتے اور نئے پھول کھلتے ہیں۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) موسموں کے نام ہیں گرمی، سردی، خزاں ___بہار___

(ب) خزاں کے موسم میں درختوں کے ___پتے___ گر جاتے ہیں۔

(ج) خزاں میں پھول ___مرجھا___ جاتے ہیں۔

(د) بہار کے موسم میں ___پھول___ کھلتے ہیں۔

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) سال میں موسم ہوتے ہیں:

(i) چھ (ii) سات (iii) چار ✓

(ب) سب کو پسند ہوتا ہے:

(i) گرمی کا موسم (ii) خزاں کا موسم (iii) بہار کا موسم ✓

(ج) گرمیوں کے موسم میں ہوائیں چلتی نہیں:

(i) گرم ✓ (ii) ٹھنڈی (iii) خشک

(د) گرمیوں میں کپڑے پہنتے ہیں:

(i) گرم (ii) ہلکے ✓ (iii) موٹے

(ہ) درختوں سے پتے گر جاتے ہیں:

(i) بہار میں (ii) خزاں میں ✓ (iii) گرمیوں میں

درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
ہلکا	ہلکے	پرندہ	پرندے
سردی	سردیاں	حیوان	حیوانات
طرف	اطراف	ہوا	ہوائیں

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف)	گرمی کا موسم بہت ٹھنڈا ہوتا ہے۔	✗
(ب)	گرمیوں میں گرم ہوائیں چلتی ہیں۔	✓
(ج)	گرمیوں میں ہم ہلکے کپڑے پہنتے ہیں۔	✓
(د)	خزاں کے موسم میں درختوں کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔	✓

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
گرمی	سردی	ہلکے	بھاری
ٹھنڈا	گرم	خزاں	بہار
مرجھا جانا	اٹھ جانا کِھل جانا	انسان	حیوان

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

گرم	چائے بہت گرم ہے۔
کپڑے	احمد نے مارکیٹ سے کپڑے خریدے۔
درخت	باغ میں بہت سارے درخت ہیں۔
پھول	مجھے گلاب کا پھول پسند ہے،۔
طرف	احمد علی کی طرف دیکھو۔

سبق نمبر 27

بڑھے چلو

خلاصہ

اس نظم میں شاعر بہادر نوجوانوں کو آگے بڑھتے رہنے کا مشورہ دے رہے ہیں۔ مزید بہادر نوجوانوں کی تعریف بیان کر رہے ہیں کہ اے بہادروں! تم ہی سے زندگی کی رونق قائم ہے۔ تم ہی سے باغات میں تازگی اور روشنی ہے۔ اے نوجوانوں! آگے بڑھو اور آگے بڑھتے رہو۔

بند کی تشریحات

بہادرو، بہادرو — اُٹھو اُٹھو، اُٹھو اُٹھو
بڑھو بڑھو، بڑھو بڑھو — چلو چلو، چلو چلو
بڑھے چلو، بڑھے چلو
بڑھے چلو، بڑھے چلو

تشریح: اس میں شاعر بہادر نوجوانوں سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں کہ اے بہادروں! اٹھو بڑھو، چلو، آگے بڑھتے رہو۔

تمہی سے ہے، یہ زندگی — جگہ جگہ، گلی گلی
تمہی سے ہے، یہ روشنی — چمن چمن، کلی کلی
بڑھے چلو، بڑھے چلو
بڑھے چلو، بڑھے چلو

تشریح: اس بند میں شاعر بہادر نوجوانوں کی تعریف کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہر جگہ زندگی کی رونق تم سے قائم ہے۔ تم ہی سے باغات میں روشنی ہے۔ اے بہادروں! آگے بڑھتے رہو۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) تمھی سے ہے یہ ___زندگی___ ۔

(ب) جگہ جگہ ___گلی گلی___ ۔

(ج) ___تمھی___ سے یہ روشنی ۔

(د) ___چمن چمن___ کلی کلی ۔

درست ہجا والے لفظ پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(الف)	(i) تمھے	(ii) تم	(iii) تمھی ✓
(ب)	(i) ذندگی	(ii) زندگی ✓	(iii) زندگے
(ج)	(i) روشنی ✓	(ii) روشنے	(iii) روشني
(د)	(i) گلی ✓	(ii) گلے	(iii) گلي

سبق نمبر 28

مرزا قلیچ بیگ

خلاصہ

مرزا قلیچ بیگ سندھ کے مشہور شاعر اور ادیب تھے۔ انہوں نے سندھی، اردو، فارسی اور انگریزی میں کہانیوں کی کتابیں لکھیں۔ انہوں نے بچوں کے لیے کہانیاں اور قصے لکھے۔ ان کے نظم ونثر بہت دلچسپ ہیں۔

مشق

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

سندھی	میرے پاس سندھی کی کتاب نہیں ہے۔
مشہور	امجد ایک مشہور وکیل ہے۔
قصے	میری دادی مجھے پرانے قصے سناتی ہیں۔
مزیدار	آج کا کھانا بہت مزیدار تھا۔
دلچسپ	احمد کا دوست بھی بہت دلچسپ ہے۔

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) مرزا قلیچ بیگ سندھ کے مشہور وکیل تھے۔ ✗

(ب) مرزا صاحب نے صرف پنجابی زبان میں شاعری کی۔ ✗

(ج) مرزا صاحب نے بہت سی تاریخی کہانیوں کی کتابیں لکھیں۔ ✓

(د) بچے وہ کہانیاں پڑھ کر لطف اندوز ہوتے ہیں۔ ✓

(ہ) مرزا صاحب نے صرف بڑوں کے لیے کہانیاں لکھیں۔ ✗

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) مرزا قلیچ بیگ سندھ کے مشہور تھے:

(i) وکیل (ii) شاعر ✓ (iii) استاد

(ب) انھوں نے سندھی، اردو، فارسی اور انگریزی زبان میں لکھی:

(i) آپ بیتی (ii) کہانی (iii) شاعری ✓

(ج) بچے وہ کہانیاں پڑھ کر ہوتے ہیں:

(i) لطف اندوز ✓ (ii) ناخوش (iii) تنگ

(د) مرزا صاحب نے قصے لکھے:

(i) صرف سنجیدہ (ii) صرف مزاحیہ (iii) مزیدار ✓

سبق نمبر 29

بلی

خلاصہ

بلی ایک گھریلو جانور ہے۔اس کے بال ریشم کی طرح ہوتے ہیں۔ یہ گوشت کھاتی ہے۔ یہ دودھ پیتی ہے۔ یہ میاؤں میاؤں کرتی ہے اور بلانے پر دوڑی چلی آتی ہے۔ یہ چوہوں کی دشمن ہے۔ چوہے اس سے ڈرتے ہیں اور اس کی آواز سن کر بھاگ جاتے ہیں۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) یہ چوہوں کی ___دشمن___ ہے۔

(ب) چوہے اس کو دیکھ کر ___بھاگ___ جاتے ہیں۔

(ج) میرے بلانے پر ___دوڑی___ چلی آتی ہے۔

(د) یہ میری ___بلی___ ہے۔

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) اس کا رنگ ہے:

(i) سفید اور سبز (ii) سفید اور براؤن ✓ (iii) سفید اور کالا

(ب) یہ پیتی ہے:

(i) شربت (ii) دودھ ✓ (iii) پانی

(ج) یہ چوہوں کی ہے:

(i) ساتھی (ii) دوست (iii) دشمن ✓

(د) چوہے اس کو دیکھ کر ____________ جاتے ہیں۔

(i) رُک (ii) بھاگ ✓ (iii) بیٹھ

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
بلی	بلیاں	دشمنی	دشمنیاں
چوہا	چوہے	دوستی	دوستیاں
نرمی	سختی		

درج ذیل الفاظ کے مؤنث لکھیں۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
بلا	بلی	شیر	شیرنی
گدھا	گدھی	کتا	کتیا
چوہا	چوہیا		

سبق نمبر 30

کسان

خلاصہ

کسان کھیت میں ہل چلا کر بیج بوتا ہے۔ اسے پانی دیتا ہے اور اس کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ جب اناج پک جاتا ہے تو اسے کاٹتا ہے۔ وہ صبح سے شام تک محنت کرتا ہے۔ محنت کرنے والے کو بھی سبھی پسند کرتے ہیں۔ اور اللہ بھی اسے اپنا دوست رکھتا ہے۔ ہم جو بھی اناج کھاتے ہیں وہ کسان کی محنت کا نتیجہ ہے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) یہ ___کھیت___ میں ہل چلاتا ہے۔

(ب) ___فصل___ تیار ہوتی ہے تو اسے کاٹتا ہے۔

(ج) کسان صبح سے ___شام___ تک محنت کرتا ہے۔

(د) محنت کرنے والے کو سب لوگ ___پسند___ کرتے ہیں۔

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) کسان بہت محنتی ہوتا ہے۔ ✓

(ب) کسان صبح سے شام تک آرام کرتا ہے۔ ✗

(ج) محنت کرنے والے کو اللہ بھی دوست رکھتا ہے۔ ✓

(د) ہم جو اناج کھاتے ہیں وہ کسان کی محنت کا نتیجہ ہے۔ ✓

(ہ) کسان کھیت میں گیہوں، چاول، کپاس، گنا وغیرہ نہیں اُگاتا ہے۔ ✗

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
تصویر	تصاویر	محنت	محنتیں
فصل	فصلیں	نتیجہ	نتیجے
زمین	زمینیں		

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) اس تصویر میں ہے:

(i) کسان ✓ (ii) مزدور (iii) ڈاکٹر

(ب) فصل تیار ہوتی ہے تو اسے:

(i) دیکھتا ہے (ii) کاٹتا ہے ✓ (iii) بیچتا ہے

(ج) کسان صبح سے شام تک کرتا ہے:

(i) محنت ✓ (ii) خدمت (iii) نوکری

سبق نمبر 31

دُعا

خلاصہ

اس نظم ''دعا'' کے شاعر ''شفیق کوٹی'' ہیں۔ اس نظم میں شاعر کہتے ہیں کہ اللہ ہم سب کا مالک ہے۔ اللہ سب کا پالنے والا ہے۔ اسی نے انسان اور حیوان کو پیدا کیا۔ پھل، پھول، زمین، آسمان، چاند، سورج، ستارے اور سیارے بھی اسی نے پیدا کیے۔ اس نے راتیں آرام کو اور دن کام کے لیے بنائے ہیں۔ وہ ہی رحمت عطا کرتا ہے۔ علم، عزت، شہرت اور دولت دیتا ہے۔ آخری شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے اے میرا اللہ! مجھے بھی اپنی رحمت عطا کر۔ مجھے بھی علم کی دولت عطا کر۔

اشعار کی تشریحات

یا رب تو ہے سب کا آقا
سب کا مالک سب کا داتا

حوالہ: مندرجہ بالا شعر ہماری اردو کی کتاب کی نظم ''دعا'' سے لیا گیا ہے۔ اس نظم ''دعا'' کے شاعر شفیق کوٹی ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کا مالک ہے۔ اللہ ہم سب کو سب کچھ عطا کرنے والا ہے۔ اللہ نے ہمیں بے شمار نعمتیں عطا کیں۔ اللہ ہم سب کا پالنے والا ہے۔

تو نے کیا انسان کو پیدا
تو نے کیا حیوان کو پیدا

تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی قدرت کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اللہ ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے۔ اللہ نے انسان کو پیدا کیا اور اللہ نے ہی حیوانات کو پیدا کیا۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پھول اور پودے، چاند اور تارے
تو نے کیے ہیں پیدا سارے

تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی قدرت کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں بے شمار نعمتیں عطا کیں۔ اللہ نے ہمارے لیے پھول اور پودے پیدا کیے۔ اللہ نے چاند اور تارے بنائے۔ یہ سب چیزیں اللہ نے ہمارے فائدے کے لیے بنائیں۔ (پیدا کیں)۔

راتیں دیں آرام کو تو نے
بخشے ہیں دن، کام کو تو نے

تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ کا شکر ادا کرتے کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں آرام کرنے کے لیے راتیں دیں اور کام کرنے کے لیے دن عطا کیے۔

ہم پر رحمت تو نے کی ہے
عزت دی ہے، دولت دی ہے

تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں اپنی رحمت عطا کی ہے ہمیں عزت، شہرت اور دولت جیسی نعمت بھی دی ہے۔

ہم پر یہ بھی رحمت کر دے
علم سے یا رب دامن بھر دے

تشریح: آخری شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ سے دعا کر رہے ہیں کہ اے میرے پروردگار! مجھے بھی اپنی رحمت عطا کر دے۔ مجھے بھی علم کی دولت سے مالا مال کر دے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) تو نے کیا ___انسان___ کو پیدا۔

(ب) پھول اور ___پودے___ چاند اور تارے

(ج) راتیں دی آرام کو تو نے۔

(د) عزت دی ہے، دولت دی ہے۔

درست ہجا والے لفظ پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(الف)	(i)	آکا	(ii)	عاقا	(iii)	آقا ✓
(ب)	(i)	مالق	(ii)	مالک ✓	(iii)	ملک
(ج)	(i)	راتے	(ii)	راتی	(iii)	راتیں ✓
(د)	(i)	بخشے	(ii)	بخشیں	(iii)	بخشی ✓
(ہ)	(i)	ازت	(ii)	عذت	(iii)	عزت ✓

درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
ستارا	ستارے	رات	راتیں
حیوان	حیوانات	رحمت	رحمتیں
علم	علوم	عزت	عزتیں

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

انسان — انسان کو ہر وقت اللہ سے ڈرنا چاہیے۔

چاند — چاند آسمان پر چمکتا ہے۔

آرام — رات کو ہم آرام کرتے ہیں۔

رحمت — بارش اللہ کی رحمت ہے۔

دولت — امجد کے پاس بہت دولت ہے۔

مهراڻ سنڌي درسي ڪتاب

هيءَ سيريز پهريون قدم، ٻيون قدم ۽ ڪلاس پهرئين کان اٺين تائين ٽوٽل ڏهن ڪتابن تي مشتمل آهي ۽ سنڌ ٽيڪسٽ بُڪ بورڊ جي سليبس جي عين مطابق آهي. هن سيريز ۾ ٻارن جي ذهن مطابق دلچسپ، نئين ۽ جديد قسم جون مشقون ڏنيون ويون آهن، جن ۾ گهڻ جوابي مشق (MCQs)، صحيح ۽ غلط (True & False) جملن جي سڃاڻ، غلط لکيل لفظن کي درست ڪري ٻيهر لکڻ (Rewrite) جي مشق، وغيره ڏنل آهن، جيڪي ٻارن لاءِ تمام دلچسپ آهن. هيءَ سيريز ”ڪتاب مع ورڪ بُڪ“ آهي، انهيءَ ڪري ٻارن کي الڳ ڪاپي وٺڻ جي به ضرورت نه آهي.

ٻي خاص ڳالهه اها ته هنن ڪتابن ۾ پهرئين کان اٺين ڪلاس تائين ترتيب سان، گرامر جي وصف کان ڳالهائڻ جي لفظن ۽ زمانن تائين گرامر ڏنو ويو آهي. هر ڪلاس جي ڪتاب ۾ ٽرم وائيز سليبس پڻ ڏنو ويو آهي. انهيءَ سان گڏ هر ڪتاب جي آخري حصي ۾ درخواستون، مضمون، خط ۽ ماڊل پيپرز ڏنا ويا آهن. اميد ته هيءَ سيريز ٻارن جي پڙهائيءَ ۾ تمام گهڻي مددگار ۽ فائديمند ثابت ٿيندي.

KARACHI
0332 6118855
SUKKUR
0334 8881071
LAHORE
0300 8070436
mehran_series@yahoo.com

زمزم سائنس پبليڪيشنز ڪراچي پاڪستان®

ڪراچي، سکر، لاهور

مہران آسان اُردو

یہ سیریز جماعت پہلی سے آٹھویں تک کل آٹھ کتابوں پر مشتمل ہے اور سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ کے سلیبس کے عین مطابق ہے اس سیریز میں طلبا و طالبات کے ذہن کے مطابق دلچسپ اور جدید قسم کی مشقیں دی گئی ہیں، جن میں معروضی سوالات، صحیح اور غلط جملوں کی پہچان، سندھی جملوں کا اردو میں ترجمہ کرنا، غلط جملوں کو دوبارہ درست کر کے لکھنے کی مشق وغیرہ دی گئی ہیں، جو طلبا و طالبات کی دلچسپی کا باعث ہیں۔

یہ سیریز ''کتاب مع ورک بک'' ہے۔ اس لیے بچوں کو علیحدہ کاپی لینے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ دوسری خاص بات یہ ہے کہ ان کتابوں میں گرائمر اور کمپوزیشن بالترتیب دی گئی ہیں۔ ہر جماعت کی کتاب میں ٹرم وائز سلیبس بھی دیا گیا ہے۔ آخر میں ماڈل پیپرز دیے گئے ہیں۔ امید کرتے ہیں یہ سیریز بچوں کی پڑھائی میں مددگار اور مفید ثابت ہوگی۔

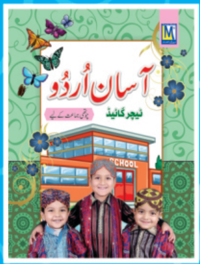

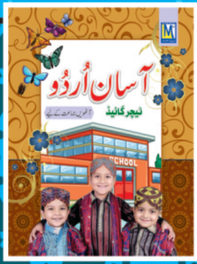

پبلشرز: زم زم سائنس پبلکیشن کراچی®
کراچی، سکھر، لاہور
SCIENCE PUBLICATIONS
KARACHI 0332 6118855
SUKKUR 0334 8881071
LAHORE 0300 8070436
mehran_series@yahoo.com